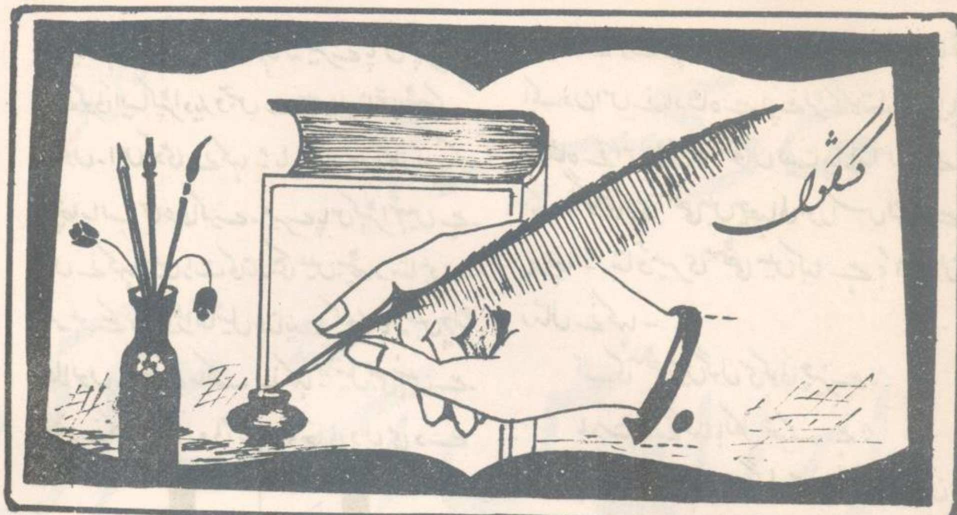

چار سوال :-

ایک شخص نے امیر المومنین حضرت علیؑ بن ابیطالبؑ کی خدمت میں عرض کیا: "یا علیؑ! میں آپ سے چار سوالوں کا جواب معلوم کرنا چاہتا ہوں۔" آپ نے فرمایا پوچھو، کیا پوچھنا چاہتے ہو"؟ اس نے کہا "یا علیؑ! یہ بتایئے کہ:

۱۔ واجب کیا ہے اور واجب تر کیا ہے؟

۲۔ نزدیک کیا ہے اور نزدیک تر کا کیا مطلب ہے؟

۳۔ عجیب اور عجیب تر کیا ہے؟ ۴۔ دشوار کیا ہے اور دشوار تر چیزیں کونسی ہیں؟

حضرت امیرؑ نے جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

۱۔ خدا کی اطاعت واجب ہے لیکن جن چیزوں پر اس مالک حقیقی نے پابندی عائد کی ہے ان کا ترک کر دینا واجب تر ہے۔

۲۔ قیامت نزدیک ہے اور موت نزدیک تر ہے۔

۳۔ دنیا عجیب ہے اور دنیا کے فریب کا شکار ہونے والا عجیب تر۔

۴۔ قبر میں داخل ہونا امر دشوار ہے اور بغیر کسی سامان سفر کے اس میں داخل ہونا دشوار تر ہے۔

خاموشی :-

ایک شخص کو خود ستائی کی بیماری تھی اور وہ ہمیشہ اپنے منہ سے اپنی تعریف کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے فرانسیسی زبان کے مشہور ڈرامہ نگار الفرساوا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: میں فرانسیسی، انگریزی اور ایٹالیائی زبان میں اہل زبان کی طرح

گفت گو کر سکتا ہوں۔"

اس فرانسیسی دانشور نے کہا "یہ بتایئے کہ آپ کس زبان میں خاموشی اختیار کر سکتے ہیں؟"

نفس امارہ :-

ایک عالم سے لوگوں نے پوچھا "بہشت کتنی دور ہے؟" اس نے جواب دیا۔ "ایک قدم"۔ لوگوں نے اس کے اس معنی خیز جملے کی وضاحت چاہی۔

اس مرد عالم نے کہا "اس میں ایسی کونسی چیز ہے جو تم لوگوں کی سمجھ میں نہیں آئی۔ ارے بھائی! اپنا ایک پیر نفس امارہ پر رکھو اور دوسرے پیر سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

پیغمبری کا دعویٰ :-

پیغمبری کا دعویٰ کرنے والے ایک شخص کو عباسی خلیفہ معتصم کے پاس لے آئے۔

معتصم نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ایک احمق پیغمبر ہے"۔ اس نے کہا "ہاں، اس کی وجہ یہ ہے کہ تجھ جیسے شخص کے قدموں پر مجھے بعثت ملی ہے۔"

خودکشی :-

اپنے والدین سے ناراض ہو کر ایک گائے نے خودکشی کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ اس نے ٹیلیفون اٹھایا اور کہنے لگی ہلو! برائے مہربانی ایک قصاب بھیج دیجئے۔"

نصیحت :-

برے لوگوں کی ہم نشینی اختیار کرنے والے کو برا ہی کہا جاتا ہے چاہے اسے ان لوگوں کی برائی سے کوئی سروکار نہ ہو۔

بولتی ہوئی چھت :-

ایک آدمی نے ایک مکان کرایہ پر لیا۔ اس مکان کی چھت کی لکڑیوں سے اکثر آواز آیا کرتی تھی۔ وہ مالک مکان کے پاس آیا اور اس چھت کی مرمت کی بات چھیڑی۔

مالک مکان نے جواب دیا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ دراصل چھت کی لکڑیاں اپنے پروردگار کے ذکر میں مشغول رہا کرتی ہیں۔"

اس آدمی نے جواب دیا" وہ تو ٹھیک ہے مگر میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ لکڑیاں ذکر خداوندی کی منزلوں سے گزرتے ہوئے سجدۂ الٰہی میں نہ مصروف ہو جائیں۔"

اٹھ کھڑے ہو :-

ایک فقیر ایک آدمی کے دروازہ پر آیا اور کہنے لگا" اے بھائی! میں بھوکا ہوں کچھ کھانا کھلا دیجئے۔ گھر کے مالک نے کہا" بابا معاف کرو۔ کھانا ختم ہو گیا ہے۔ اس فقیر نے کہا کہ میرے پاس کپڑا نہیں ہے کوئی ایسا کپڑا دیدو جس سے میں اپنا تن ڈھک سکوں۔ اس آدمی نے کہا" بابا! پروردگار آپ کو اچھا سا لباس عطا کرے۔ میرے پاس کپڑا نہیں ہے۔ اس نے کہا" میں رات کی تاریکی میں بیٹھا رہتا ہوں۔ اگر ہو سکے تو تھوڑا سا تیل عنایت کیجئے تاکہ میں چراغ جلاؤں" گھر کے مالک نے کہا" تیل بھی نہیں ہے۔ فقیر نے کہا" اگر روٹی نہ ہو تو خالی دال ہی دے

دیجئے تاکہ دوسرے کے یہاں سے روٹی مانگ کر اپنی بھوک مٹا لوں گا" گھر والوں نے جواب دیا" بابا! وہ بھی نہیں ہے" غرض کہ فقیر نے جو کچھ طلب کیا گھر والوں نے اس کے جواب میں صرف اتنا ہی کہا کہ نہیں ہے۔

آخر کار فقیر نے چلاتے ہوئے کہا۔ آخر تم لوگ گھر کے اندر کیوں بیٹھے ہوئے ہو۔ اٹھو میرے ساتھ آجاؤ۔ ہم لوگ ایک ساتھ رہ کر فقیری کریں!

یہ اس کے عقل کی خرابی ہے:

کہتے ہیں کہ ایک غیب گو یار مال نے اپنا فن اپنے لڑکے کو سکھا دیا تھا۔ رمال کو شاہی دربار سے اچھی تنخواہ ملتی تھی۔ لہٰذا وہ یہ چاہتا تھا کہ اسکے بعد اس کے لڑکے کو دربار میں وہی عہدہ حاصل ہو جائے ایک دن اس نے بادشاہ سے اپنے لڑکے کا تعارف کرایا۔ بادشاہ نے اس لڑکے کا امتحان لینا چاہا۔ اس نے ایک انگوٹھی اپنی مٹھی میں چھپا لی اور اس لڑکے سے پوچھا" بتاؤ میری مٹھی میں کیا ہے"؟ اس جوان رمال نے کہا۔

آپ کی مٹھی میں گول سی کوئی چیز ہے"۔

بادشاہ نے کہا بالکل ٹھیک ہے"۔

پھر اس نے کہا" اس گول سی چیز کے درمیان ایک سوراخ ہے"۔

بادشاہ نے کہا" ٹھیک کہتے ہو۔ اب یہ بتاؤ کہ آخر وہ کون سی چیز ہے؟

اس جوان رمال نے تھوڑی دیر تک غور وفکر کرنے کے بعد کہا" ہاں، وہ چکی کا پتھر ہے۔

بادشاہ اس کی بات سے بہت ناراض ہوا اور اس لڑکے کے باپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا" آخر تم نے اسے کون سا علم سکھایا ہے کہ اسے انگوٹھی چکی کا پتھر نظر آتا ہے۔

اس شخص نے کہا" میں نے اسے علم سکھانے میں ذرہ برابر کوتاہی نہیں کی۔ دراصل یہ اس کے عقل کی خرابی ہے۔

رمضان المبارک :-

خداوند عالم کا ارشاد ہے کہ الصوم لی وانا اجزی بہ روزہ میری ذات سے تعلق رکھتا ہے اور میں خود اس کی اجرت ہوں۔

پیغمبر اسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ روزہ، روزہ دار کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے۔ مولای متقیان ؑ کا قول ہے کہ گناہوں کے خیال کو پاک رکھنے والا روزہ پیٹ کے اس روزہ سے زیادہ بہتر ہے جسمیں کھانے پینے سے پرہیز رکھا جاتا ہے۔